الحمد للہ

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے افضل الخلق و سید المرسلین ہونے
کی دس آیتوں اور سو بلکہ سوا سو سے زیادہ احادیث سے تحقیق میں یہ
بے مثل رسالہ بے نظیر عجالہ مسمی بنام تاریخی

تجلی الیقین بان نبینا سید المرسلین

۱۳۰۵ھ

تصنیف لطیف امام المحققین تاج المدققین اعلیٰحضرت پیشوائے اہلسنت مجدد مأتہ
حاضرہ مؤید ملت طاہرہ جناب مولانا مولوی احمد رضا خاں صاحب قدس سرہ

ناشر:

مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائل پور

سلسلہ نمبر ۶،۵

صفحات تجلی الیقین ———— ۱۱۲
صفحات تمہید ایمان ———— ۴۴
کل صفحات ———— ۱۵۶
کتابت ———— صابر لائلپوری
مطبع ———— دین محمدی پریس لاہور
ناشر ———— مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائلپور
تعداد ———— ایک ہزار
طباعت ———— ۱۳۸۹ھ

قیمت قسم اول مجلد ۴/۰۰ روپے
قیمت قسم اول غیر مجلد ۳/۲۵ روپے
قیمت قسم دوم غیر مجلد ۲/۷۵ روپے

فون: ۴۰۵۶
مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائلپور
بغدادی مسجد

مسلمانو مسلمانو اے مصطفٰے پیارے کے نام پر قربان ہو جانے والو

صلی اللہ علیہ وسلم

صلے اللہ علیہ وسلم

اُسی پیارے محبوب کی عظمت کے لئے ذرا اس

تمہید ایمان

بآیات قرآن

۱۳۲۶ھ

کو ملاحظہ کرو

جسمیں صرف قرآن عظیم کی آیتوں کا بیان ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے یہ معنی ہیں پیارے بھائیو اس کے دیکھنے سے سچا حقیقی ایمان نظر آتا ہے۔ مسلمان کا ایمان ترقی و نور پاتا ہے۔ ایک نظر تو دیکھ لو

تصنیف لطیف

صاحب حجت قاہرہ مجدد مأتہ حاضرہ عالم اہلسنت ناصر دین و ملت قامع بدعت اعلحضرت مرشدنا و ہادینا مولانا مولوی مفتی حاجی محمد احمد رضا خانصاحب

قادری برکاتی امام اللہ فیوضہم

ناشر:۔ مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائل پور

مطبوعہ:۔ دین محمدی پریس لاہور

بدن پر گرنے (۸) کسی پرندے یا وحشی چرندے کے داہنے یا بائیں نکل کر جانے (۹) آنکھ
یا دیگر اعضا کے پھڑکنے سے شگون لیتا ہے (۱۰) پانسہ پھینکتا ہے (۱۱) فال دیکھتا ہے (۱۲)
حاضرات سے کسی کو معمول بنا کر اُس سے احوال پوچھتا ہے (۱۳) مسمریزم جانتا ہے۔
(۱۴) جادو کی میز (۱۵) روحوں کی تختی سے حال دریافت کرتا ہے (۱۶) قیافہ دان ہے (۱۷)
علم زایرجہ سے واقف ہے ان ذرائع سے اُسے غیب کا علم قطعی یقینی ملتا ہے یہ سب
بھی کفر ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰے علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ من اتی عرافا او کاھنا
فصدقه بما یقول فقد کفر بما انزل علی محمد صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم رواہ احمد
والحاکم بسند صحیح عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالٰی عنہ ولاحمد وابی داؤد عنہ
رضی اللہ تعالٰی عنہ فقد بریٔ مما نزل علی محمد صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم
(۱۸) عمرو پر وحی رسالت آتی ہے اُس کے سبب غیب کا علم یقینی پاتا ہے۔ جس طرح
رسولوں کو ملتا تھا یہ اشد کفر ہے وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ط وَکَانَ اللّٰہُ
بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ۝ (۱۹) وحی تو نہیں آتی مگر بذریعہ الہام جمیع غیوب اُس پر منکشف ہو گئے
ہیں اُسکا علم تمام معلومات الٰہی کو محیط ہو گیا۔ یہ یوں کفر ہے کہ اُسنے عمرو کو علم میں حضور
پُرنور سید عالم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم پر ترجیح دیدی کہ حضور کا علم بھی جمیع معلومات الٰہی
کو محیط نہیں قُلْ ھَلْ یَسْتَوِی الَّذِیْنَ یَعْلَمُوْنَ وَالَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝ من قال فلان
اعلم منہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فقد عابہ فحکمہ حکم الساب نسیم
الریاض (۲۰) جمیع کا احاطہ نہ سہی مگر جو علوم غیب اُسے الہام سے ملے انہیں ظاہراً
باطناً کسی طرح کسی رسول انس وملک کی وساطت وتبعیت نہیں اللہ تعالٰے نے بلا
واسطہ رسول اصالۃً اسے غیوب پر مطلع کیا یہ بھی کفر ہے وَمَا کَانَ اللّٰہُ لِیُطْلِعَکُمْ عَلَی
الْغَیْبِ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ یَجْتَبِیْ مِنْ رُّسُلِہٖ مَنْ یَّشَآءُ ۝ عَالِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْھِرُ عَلٰی غَیْبِہٖٓ
اَحَدًا ۝ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ (۲۱) عمرو کو رسول اللہ صلے اللہ تعالٰے علیہ
وسلم کے واسطہ سے مغایاً عیناً یا الہاماً بعض غیوب کا علم قطعی اللہ عزوجل نے دیا یا دیتا ہے

لہ یعنی جبکہ انکی وجہ سے غیب کے علم قطعی یقینی کا ادعا کیا جائے جیسا کہ نفس کلام میں مذکور ہے ۱۲ منہ